

ایضاح القرآن از جناب منیر الدین اصلاحی (دارالمصنفین اعظم گڑھ) - ناشر: یونائیٹڈ پبلشرز
ادب منزل، فرٹ فلور، آردو بازار، کراچی - لاہور میں طے کا پتہ: جہانگیر بک ٹولپو، آردو بازار لاہور
قیمت مجلد مع ستمبر ڈاٹی ساٹھ روپے۔

یہ اچھی علمی کتاب ہے۔ شروع میں قرآن کے بعض اسالیب اور طرزِ مخاطب پر گفتگو ہے۔ قصہ
حضرت ابراہیم علیہ السلام پر مستشرقین کے اعتراضات پر بحث ہے۔ سونہ فاطمہ پر گفتگو ہے۔ چند آیات
پر خاص طور سے تفصیلی اظہارِ خیال کیا ہے۔ آیت صیام اور اصحاب الاعراف، تفسیر کبیر، تفسیر ابن کثیر
اور التعمیل فی اصول التاویل پر کلام کیا گیا ہے۔

تفسیری اور فقہی طرز کے بہت سے مباحث ایسے ہیں کہ نہ تو ان سب کو یہاں بیان کیا جاسکتا ہے اور
ندان کے اچھے اور کمزور پہلوؤں پر کوئی واضح رائے دی جاسکتی ہے۔ بہ حیثیت مجموعی اسے مفید ہی قرار
دیا جاسکتا ہے۔

حقیقتوں کے چراغ از قلم رئیس الدین طہور جعفری - ناشر: نیرنگ خیال پبلی کیشنز، پی ایم اے

لاؤس، لیاقت روڈ، راولپنڈی - مجلد مع رنگین گر دپوش، پونے دو سو صفحات - قیمت پچاس روپے
۱۹ کہانیوں کا یہ مجموعہ ہمیں بہت پسند آیا۔ ایک تو ساری کہانیاں پلاٹ اور بیان کی تہی پھیل گئیں
سے اس طرح خالی ہیں کہ وہ سچی کہانیاں معلوم ہوتی ہیں۔ اور جدید پراسرار افسانوں سے زیادہ توجہ کو
کھینچتی ہیں۔ پلاٹ بالکل اُس صورت میں ہیں جس صورت میں زندگی میں سماجی واقعات ہوتے ہیں۔

اور کردار بھی ایسے کہ جیسے آپ کو دیہات اور شہر میں چلتے پھرتے دکھائی دیتے ہیں۔ ایسا نہیں معلوم
ہوتا کہ وہ کسی دوسرے کا ٹھونسا ہوا مکالمہ دہرا رہے ہیں۔ بلکہ یوں لگتا ہے کہ یہ کردار خود ہی سوچتے،
محسوس کرتے اور آپس میں گرم سرد باتیں کرتے ہیں۔ مرد، عورتیں، بوڑھے، بچے، سب!

یہ کہانیاں غیر و شر کے معرکہ جہاں گیر میں صریحاً اپنا بہت اچھا پارٹ ادا کرتی ہیں۔ یعنی ان میں خیر و
شر کے ایسے نتائج و اثرات سامنے آتے ہیں کہ قاری خیر کو خیر اور شر کو شر سمجھنے لگتا ہے اور اس کے
اندر صحیح کے محبت اور غلط کے لیے بیزاری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لحاظ سے یہ افسانے اپنے اندر وہ
اخلاقی رُوح رکھتے ہیں جو نیکی کو بدی کے مقابلے میں فاتح یا کم سے کم معرکہ آرا دکھانا چاہتی ہے۔